السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاضر وناظر ہیں یا نہیں، اوران کو ہر جگہ حاضر وناظر سمجھنا جائز ہے یا نہیں؟

۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب تھے یا نہیں؟ ۲

۔ ایک آدمی یہ کہتا ہے کہ جیسے پانی میں کھانڈ مل کر شربت بن جاتا ہے، ویسے ہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا میں مل کر خدا بن گئے اور احد واحد میں فقط میم ہی کا پردہ ہے، جو برائے نام ورنہ ذات ایک ہے، توکیا اس کا یہ قول صحیح ہے ۳

۔ اہل قبور سے مدد مانگنا، ان کی قبروں پر چڑھاوے چڑھانا، گیارھویں پکانا، تعزیہ بنانا جائز ہے یا ناجائز؟ ۴

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماسوائے اللہ عزوجل کے مخلوق میں سے کوئی بھی ہر وقت ہر جگہ حاضر وناضر نہیں ہوسکتا یہ وصف اور درجہ صرف اللہ ہی کے لئے مخصوص ہے : ۱

۔ عالم الغیب بھی ماسوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں ہوسکتا، کیونکہ عالم غیب وہی ہوتا ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کو معلوم نہ ہو۔ ۲

۔ یہ کلام بہت ہی ناجائز اور گمراہی کا ہے۔ ۳

۔ یہ سب امور بدعات وگمراہی کے ہیں، کیونکہ ان کا ثبوت کسی دلیل شرعی سے نہیں ملتا۔ حبیب المرسلین نائب مفتی مدرسہ اامینیہ دہلی (الاجوبۃ کلھا) صحیح۔ محمد یوسف مدرسہ امینیہ دہلی۔ ۴

انصاری ۱۱ مارچ ۲۷ ۳۱) اخبار محمدی دہلی جلد نمبر ۱۴، نمبر ۸۱، یکم جون ۱۹۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 64

محدث فتویٰ